دار الافتاء

لیبارٹری میں تیار شدہ گوشت کے استعمال کا حکم

ادارہ

سوال

جدید سائنس کی دنیا میں گوشت (پروٹین) کی کمی کو پورا کرنے کے لیے لیبارٹری میں گوشت تیار کیا جا رہا ہے، اس کے بنیادی ماخذ جانور یا پودے ہوتے ہیں، البتہ اس میں کچھ ایسے ہارمونز بھی استعمال کیے جاتے ہیں جن کے حلال یا حرام ہونے کا مکمل علم نہیں ہے، سوال یہ ہے کہ لیبارٹری میں تیار شدہ گوشت کے استعمال کا کیا حکم ہے؟

جواب

صورتِ مسئولہ میں لیبارٹری میں تیار کردہ گوشت کے حلال ہونے کا تعلق درج ذیل اشیاء کے جاننے پر موقوف ہے:

اس گوشت کے بنانے میں استعمال ہونے والے اجزائے ترکیبی ناپاک یا حرام نہ ہوں، کیوں کہ اس کے بنانے میں گوشت کے خلیوں کے علاوہ کیمیکلز کا استعمال بھی ہوگا۔

جس برتن میں ان خلیوں کی افزائش ہوگی، وہ ناپاک نہ ہوں۔

جن جانوروں کے گوشت کو استعمال کرکے یہ گوشت تیار کیا جائے گا، وہ حرام نہ ہوں۔

اگر یہ گوشت پودوں سے تیار کیا جائے تو وہ پودے نشہ آور یا مضرِ صحت نہ ہوں۔

اس گوشت کی تیاری میں استعمال ہونے والے ہارمونز حرام نہ ہوں۔

یہ گوشت انسانی صحت کے لیے مضر نہ ہو۔

لٰہذا جب تک ان تمام امور کا جائزہ لے کر معلومات اکھٹی نہ کی جائیں، لیبارٹری میں تیار کردہ کسی

خاص قسم کے گوشت کی حلت یا حرمت کا دوٹوک فیصلہ کرنا ممکن نہیں، چوں کہ گوشت کے حلال ہونے میں شریعت کا ایک جداگانہ معیار ہے؛ اس لیے جب تک مندرجہ بالا امور کے بارے میں پختہ علم حاصل نہ ہو، لیبارٹری کے گوشت سے بچنا چاہیے۔

''(لبقائه) أي اللحم على الحرمة أي التي هي الأصل إذ حل الأكل متوقف على تحقق الذكاة الشرعية و بتعارض الخبرين لم يتحقق الحل فبقيت الذبيحة على الحرمة.''(حاشية على مراقي الفلاح شرح نور الإيضاح، ج:١ ، ص:٢٤، ط: المطبعة الكبرى الأميرية ببولاق)

''(اللحم) من جسم الحيوان والطير الجزء العضلي الرخو بين الجلد والعظم.''(المعجم الوسيط، ج:٢، ص: ٨١٩، ط: دار الدعوة)

فقط واللہ اعلم

فتویٰ نمبر: 144012201327 دار الافتاء: جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن

اُلٹی چپل کو سیدھا کرنے کا حکم

سوال

چپل یا شوز اگر اُلٹے ہوں، یعنی ان کے نیچے والا حصہ آسمان کی طرف ہو تو ان کو اہتمام سے سیدھا کردینا اچھا عمل ہے یا بدعت؟

جواب

کسی بھی چیز کو وضعِ اصلی کے مطابق رکھنا دائرۂ ادب وتہذیب میں داخل ہے، چپل، جوتے کا طریقے اور سلیقے سے رکھنا آداب میں سے ہے، مزید یہ کہ چپل کی نچلی جانب پر مٹی لگنے کی وجہ سے عموماً میلی یا بسا اوقات گندگی بھی لگی ہوتی، جس سے طبیعت میں کراہت ہوتی ہے، نیز کسی بھی محترم شخصیت کی طرف چپل کی نچلی جانب کا رُخ کرنا پسندیدہ نہیں ہے، اس اعتبار سے چپل کی نچلی جانب کا آسمان کی طرف رُخ ہونا بھی پسندیدہ نہیں ہے؛ لہٰذا چپل سیدھی کرنا راحت رسانی کا ذریعہ ہے، اس لیے اچھی بات ہے اور یہ آداب میں سے ہے۔

اس کا تعلق فرض واجب یا سنت یا بدعت وغیرہ سے نہیں ہے۔ جو سیدھا نہ کرے اس کو ملامت بھی نہ کیا جائے، اور جو سیدھا کرے اسے سنت یا لازم کا درجہ نہ دے۔ فقط واللہ اعلم

فتویٰ نمبر: 144112201175 دار الافتاء: جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن

..... ❁ ..... ❁ ..... ❁ .....